



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں کے لیے فاتحہ خوانی جائز ہے اور کیا اس کا انہیں ثواب ملتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مردوں کے لیے فاتحہ خوانہ کے بارے میں سنت سے کوئی دلیل نہیں ہے اس لیے اسے نہ پڑھا جائے، کیونکہ عبادات میں اصل ممانعت ہے الایہ کہ ان کے ثبوت کی کوئی دلیل موجود ہو جس سے معلوم ہو کہ اس کا تعلق اللہ تعالیٰ کی شریعت سے ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی تردید فرمائی ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر از خود دین میں کچھ چیزوں کو مقرر کر لیا، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَمْ قَوْمٌ يَشْكُرُونَ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ... سورة الشوریٰ ۲۱

”کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔“

:اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من عمل عملاً یلیس علیہ امرنا فمردود) (صحیح مسلم، الاقضية، باب نقض الاحکام الباطلة... الخ، ج: 1718)

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ (عمل) مردود ہے۔“

اور جب وہ عمل مردود ہے تو وہ یقیناً باطل اور عبث ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے کہ کسی ایسے عمل کے ذریعے اس کا تقرب حاصل کیا جائے۔ کسی قاری کو اجرت دے کر قرآن پڑھانا تاکہ اس کا ثواب میت کو پہنچے، تو یہ حرام ہے، کیونکہ قرآن پڑھ کر اجرت لینا صحیح نہیں ہے۔ جو شخص قرآن پڑھ کر اجرت لے وہ گناہگار اور ثواب سے محروم ہے، کیونکہ قرآن مجید تو عبادت ہے اور یہ جائز نہیں کہ عبادت کو حصول دنیا کا وسیلہ بنا لیا جائے، ارشاد ربانی ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيدَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزُيِّنَتْ لَهُ فِيهَا أُمُورٌ فَلْيَبْشُرْ فِيهَا وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَسْأَلُونَ عَنْهَا وَيَرْحَمُونَ ... سورة هود ۱۵

”جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کیا جاتی۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 84

محدث فتویٰ